www.global-minbar.com/ur

اللہ اور اس کے رسول سے محبت اور انہیں ان کے ماسوا پر فوقیت دینا

پہلا خطبہ:

إن الحمد لله، نحمده، ونستعينه، ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا وسيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله:

أما بعد فإن أصدق الحديث كتاب الله، وأحسن الهدى هدى محمد، وشر الأمور محدثاتها، وكل محدثة بدعة، وكل بدعة ضلالة، وكل ضلالة في النار۔

برادران اسلام! آج ہماری گفتگو ایک اہم موضوع سے متعلق ہے، جس کی ہم میں سے ہر ایک فرد کو ضرورت ہے ، بلکہ اسے بروئےکار لانا ایمان کا لازمی جزء ہے جو اسے بروئے کار نہ لائے اس کا ایمان ہی نہیں ۔ وہ موضوع ہے اللہ اور اس کے رسول کی محبت اور ان دونوں کو ان کے ماسوا پر فوقیت دینا۔ اللہ اور اس کے رسول کی محبت ایمان کے لوازم میں سے ہے، کوئی آدمی مومن اسی وقت ہو سکتا ہے جب وہ اپنے ماں باپ، آل واولاد اور تمام ہی لوگوں پر اللہ اور اس کے رسول کی محبت کو مقدم رکھے ۔

ارشاد باری ہے:

﴿ قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَٰلٌ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَٰرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَجِهَادٍ فِى سَبِيلِهِۦ فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿٢٤﴾ ﴾ [التوبة: 24]

”آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکےاور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے قبیلے اور تمہارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیاں جنہیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ تمہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد سے بھی زیادہ عزیز ہیں، تو تم انتظار کرو کہ اللہ تعالی اپنا عذاب لے آئے۔ اللہ تعالی فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔“

قاضی عیاض فرماتے ہیں:اللہ کی محبت کے لزوم ووجوب اور فرضیت واستحقاق پر دلیل وحجت اور تنبیہ وخبرداری کے لیے یہ آیت کا فی ہے کیوں کہ اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ اپنے مال اور اہل وعیال کو محبوب رکھنے والے انسان کو اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں دھمکی دی ہے:

﴿فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦ﴾ [التوبة: 24]

”انتظار کرو،یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لادے۔“

پھر آخر آیت میں اللہ نے ایسے لوگوں کو فاسق بھی بتایا ہے اور واضح کیا ہے کہ وہ گمرا ہوں اور اللہ کی ہدایت سے محروم لوگوں میں سے ہیں۔

ایک جگہ ارشاد ہے:

www.global-minbar.com/ur

﴿ قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡ﴾ [آل عمران: 31]

"کہہ دیجئے! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا ۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا یؤمن أحدکم حتی أکون أحب إلیہ من والدہ وولدہ والناس أجمعین" (متفق علیہ)

"تم میں کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا، جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد، اولاداور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔"

ایک دوسری حدیث میں جو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تین چیزیں جس کے اندر ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پائے گا۔

۱۔ اللہ اور اس کا رسول، اس کے نزدیک تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہوں ۔

۲۔ آدمی صرف اللہ کے لیے کسی سے محبت کرے اور اللہ ہی کے لیے کسی سے نفرت کرے۔

۳۔ کفر میں دوبارہ جانے کو وہ اتنا ہی ناپسند کرے، جتنا کہ وہ جہنم میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

اللہ اور اس کے رسول سے محبت کی کچھ علامتیں ہیں، جن کو علماء نے ذکر کیا ہے اور تفصیل سے ان کو بیان کیا ہے، جو کتاب وسنت سے ماخوذ ہیں جیسے رسول کی اقتداء ، آپ کی سنت کی پیروی اور آپ پر درود و سلام بھیجنا وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٣١﴾ [آل عمران: 31]

"کہہ دیجئے! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔"

قاضی عیاض فرماتے ہیں: جان لوکہ جو شخص کسی چیز سے محبت کرے گا اسے دوسروں پر ترجیح دے گا اور اس کی موافقت کو بھی ترجیح دے گا، ورنہ وہ اپنی محبت میں سچا نہیں ہو سکتا، صرف زبانی دعویدار ہوگا، چنانچہ نبی کی محبت کا سچا علمبردار وہ ہوگاجس کے اندر اس کی محبت کي علامات ظاہر ہوں جیسے آپ کی اقتداء اور آپ کی سنت کا التزام،آپ کے اقوال وافعال کی اتباع، آپ کے احکام کی تعمیل، منہیات سے اجتناب، تنگی وخوشحالی اور خوشی وغمی ہر حال میں آپ کے آداب واصول کی پاسداری۔ اس کی دلیل یہ آیت کریمہ ہے:

﴿ قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٣١﴾ [آل عمران:31]

اسی طرح اللہ سے محبت کی علامت یہ ہے کہ اللہ نے جو مشروع قرار دیا اس کو آدمی اپنی خواہش نفس اور شہوات نفس پر ترجیح دے۔"

www.global-minbar.com/ur

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَٱلَّذِينَ تَبَوَّءُو ٱلدَّارَ وَٱلْإِيمَـٰنَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِى صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُوا۟ وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ [الحشر: 9]

"اور (ان کے لیے) جنہوں نے اس گھر (یعنی مدینہ) میں اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنالی ہے اور اپنی طرف ہجرت کرکے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دے دیا جائے اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں رکھتے بلکہ خود اپنے اوپر انہیں ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو "

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل کرنے کے اسباب وذرائع میں سے اللہ تعالی پر ایمان، نیک عمل، صبر، احسان و پاکبازی اور توبہ وغیرہ چیزیں ہیں۔

اللہ فرماتا ہے:

﴿وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلصَّـٰبِرِينَ ﴿١٤٦﴾﴾ [آل عمران: 146]

"اور اللہ صبر کرنے والوں کو (ہی) چاہتا ہے۔"

﴿وَٱللَّهُ يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾﴾ [آل عمران: 148]

"اور اللہ تعالی نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔"

﴿ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ ٱلرَّحْمَـٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾﴾ [مریم: 96]

"بے شک جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے شائستہ اعمال کیے ہیں ان کے لیے رحمان محبت پیدا کر دے گا۔"

اور فرمایا:

﴿إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلتَّوَّٰبِينَ وَيُحِبُّ ٱلْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾﴾ [البقرۃ: 222]

"اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔"

اور فرمایا:

﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِۦ فَسَوْفَ يَأْتِى ٱللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُۥٓ أَذِلَّةٍ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ يُجَـٰهِدُونَ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ﴾ [المائدۃ: 54]

"اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا جو اللہ کی محبوب ہوگی اور وہ بھی اللہ سے محبت رکھتی ہوگی وہ نرم دل ہوں گے مسلمانوں پر اور سخت اور تیز ہوں گے کفار پر، اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کریں گے۔"

www.global-minbar.com/ur

www.global-minbar.com/ur

دوسرا خطبہ:

حضرت عمر وبن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہےوہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم سے زیادہ کوئی میرے نزدیک محبوب اور میری نظر میں کوئی آپ سے اہم انسان نہیں تھا، اور نہ ہی یہ میرے بس میں تھا کہ میں اپنی نظر میں آپ سے زیادہ کسی کی عظمت ومحبت کو جگہ دوں ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ لوگوں کی محبت کیسی تھی ؟ تو انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ ہمارے نزدیک ہمارے مال واولاد اور باپ ماں سے اور پیاسے کے لیے ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر محبوب تھے ۔

روایتوں میں آتا ہے کہ حضرت بلال وحذیفہ بن یمان اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم کی زبان پر مرتے وقت یہ الفاظ تھے۔ ”ہم کل بروز قیامت عاشقانِ محمد اور ان کی جماعت سے ملیں گے ۔“ (الشفاء)

آیت کریمہ:

﴿قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوبَكُمۡۚ وَٱللَّهُ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ٣١﴾ [آل عمران: 31]

سے متعلق ابن کثیر کا بیان ہے کہ یہ آیت کریمہ اللہ کی محبت کے ہر اس دعویدار کے خلاف فیصل ہے، جو طریقۂ محمدیہ پر نہ ہو ، کیوں کہ وہ واقعتاً جھوٹا ہے۔ جب تک کہ وہ محمدی شریعت کی پیروی نہ کرے اور اپنے تمام اقوال وافعال واحوال میں دین نبوی کی اتباع نہ کرے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا: ”جو کوئی ایسا عمل کرے جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود اور ناقابل قبول ہے۔“

اسی لیے اللہ نے فرمایا:

﴿قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ﴾ [آل عمران: 31]

مطلب یہ ہے کہ اللہ کی محبت سے جو تم کو مطلوب ہوگا، اس سے زیادہ ہی تم کو ملے گا یعنی تم سے اللہ محبت کرنے لگے گا۔ ظاہر ہے کہ یہ تمام چیزوں سے بڑھ کر ہے، جیسا کہ علماء وحکماء نے کہاہے۔

اہم یہ نہیں کہ تم کسی سے محبت کرو، بلکہ اہم یہ ہے کہ تم سے کوئی محبت کرے۔ حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں کا دعویٰ تھا کہ ان کو اللہ سے محبت ہے تو اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے فرمایا:

﴿قُلۡ إِن كُنتُمۡ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِي يُحۡبِبۡكُمُ ٱللَّهُ﴾ [آل عمران: 31]

”آپ کہہ دیجئے، کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا۔“

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

„فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين۔۔۔“

” تم پر میری اور خلفائے راشدین کی سنت کی اتباع ضروری ہے۔ تم اس کو مضبوطی سے پکڑ لو اور دین میں نئی چیزیں ایجاد کرنے سے بچو۔ کیوں کہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

www.global-minbar.com/ur

www.global-minbar.com/ur

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کا اپنے بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ تنہا اسی کی عبادت کریں اور اس کی ذات میں کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق میں سے یہ ہے کہ ان کی اتباع کی جائے ان سے محبت کی جائے ان کی منع کردہ چیزوں سے بچا جائے اور ان پر کثرت سے درود وسلام بھیجا جائے، ارشاد باری ہے:

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى ٱلنَّبِيِّۚ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ صَلُّواْ عَلَيۡهِ وَسَلِّمُواْ تَسۡلِيمًا ٥٦ ﴾ [الأحزاب: 56]

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ لهذا اے مومنو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو.

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر بھی اس امت پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق میں سے ہے۔ ارشاد باری ہے:

﴿ لَّا تَجۡعَلُواْ دُعَآءَ ٱلرَّسُولِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُم بَعۡضًا﴾ [النور: 63]

"تم اللہ تعالی کے نبی کے بلانے کو ایسا بلاوا نہ کر لو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے کو ہوتا ہے۔"

اسی طرح آپ کا اور آپ کے صحابہ کی طرف سے دفاع آپ کے حقوق میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اللہ اور اس کے رسول کے حقوق کی کامل ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

و أقول قولي هذا، واستغفر الله لي ولكم، ولسائر المسلمين، فاستغفروه إنه هو الغفور الرحيم۔

www.global-minbar.com/ur